طاقتور بنانے کی کوشش کرے۔ (مسٹر اسے ڈی مارل)

پس اے غافل مسلمانو! اگر واقعی تم کچھ کرنا چاہتے ہو تو بس تمہارے سامنے قرآن مجید کا کام موجود ہے، حکومت کو توجہ دلاؤ، اسکول و کالج اور یونیورسٹیوں میں اس کی اعلیٰ تعلیم کا انتظام کرو، علیگڈھ مسلم یونیورسٹی، جامعہ ملیہ دہلی اور جامعہ عثمانیہ حیدر آباد کے تعلیمی نصاب میں اول سے لیکر آخر تک سب پر لے کر نوجوانوں کی جماعت ناسمیں قرآن کی معنی و مطلب کے ساتھ تعلیم کو عام اور لازمی کرادو۔

انجمنوں کے مقاصد میں اس کو داخل کراؤ، اخبارات و رسائل کے مدیریں سے مقالات سپرد قلم باؤ، مضمون نگاروں اور شعراء سے نظم و نثر مضامین لکھواؤ، معلمین و مبلغین مقرر کرو۔ اس کے چرچے کرو، اس کے متعلق تدابیر سوچو۔ مساجد اور گھروں میں اس کی بامعنے تعلیم کا رواج دو۔ دیکھو قرآن کو غیر کیا سمجھ رہے ہیں اور تمہارا اس کیساتھ کیا سلوک ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن تمہارے متعلق تمہارے رسول (صلعم) خدا کے دربار میں شکایت فرمادیں۔

وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا

قرآن اے قرآن

قرآن اے قرآن! تو اس تھاہ ہستی کی طرف سے ہے جسکی تھاہ آج تک کسی نے نہیں پائی۔

قرآن اے قرآن!۔ تو نے روم کے عیسائیوں کو، افریقہ کے وحشیوں کو، عرب کے بدوؤں کو زمین سے آسمان پر اچھال دیا اور اگر تو نہ آتا تو قیامت تک ان کے اندر تبدیلی نہ ہوتی۔

قرآن اے قرآن!۔ پھر میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ تیری موجودگی میں مسلمان کیوں حیران و پریشان اور ذلیل و خوار ہیں؟؟؟

"مصلح"